مرغی زندہ کردی

ایک عورت غوثِ پاک سَیِّد عبدُالْقادِر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس یہ کہہ کر اپنابیٹا چھوڑ گئی کہ یہ آپ سےمَحَبَّت کرتا ہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِسے اپنے پاس رکھیں ۔ایک دن اُس لڑکےکی ماں آئی، دیکھاکہ لڑکا بھوک اور رات جاگنے کی وجہ سے کمزورہوگیا ہے اور سالن کے بغیر روٹی کھا رہا ہے پھر وہ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس آئی ،تودیکھاکہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کےسامنے ایک برتن میں مُرغی کی ہڈّیاں رکھی ہیں جسے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کھاچکے تھے۔اُس نے عرض کی :آپ خُود تو مُرغی کھاتے ہیں اور میرا بچّہ بغیر سالن کے روٹی۔یہ سُن کر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنا ہاتھ ان ہڈّیوں پر رکھا اور فرمایا: اللہ کے حکم سے اُٹھ جا ، مُرغی فوراً زندہ کھڑی ہو کر آواز نکالنے لگی۔ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جب تیرا بیٹا اِس جگہ پر پہنچ جائے گاتو وہ جو چاہے گا، کھائےگا۔(بہجۃالاسرار،ذکرفصول من کلامہ...الخ، ص۱۲۸)

پیارے بچّو اور اچھی بچّیو! اس سچّے واقعے سے ہمیں پتا چلا کہ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کواللہ پاک نے ایسی طاقت دی تھی کہ آپ مُرغی کو زندہ کر دیتے تھے۔یاد رہے کہ اللہ پاک اپنےبعض مخصوص بندوں کو ایسی طاقت دیتا ہے کہ وہ فوت ہونے والوں کوزندہ کر دیتے ہیں،جیساکہ قرآنِ پاک میں حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ بات موجودہے ترجمہ :اور میں پیدائشی اندھوں کو اور کوڑھ کے(سفید داغ والے) مریضوں کو شفا دیتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا ہوں۔(پ3، آل عمران:49) تَرْجَمَۂ کنز الایمان(پتا چلا کہ اللہ پاک نے انبیاء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام)اور اولیاءِ کرام(رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ)کو بہت طاقت دی ہے۔